السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نفسیاتی بیماری، بخار، ڈیپریشن اوراعصابی کمزوری میں مبتلا تھی جس کی وجہ سے وہ تقریبا چار سال تک روزے نہ رکھ سکی، تواس حالت میں کیاوہ روزے کی قضادے یانہ دے اس کے روزوں کاکیا حکم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس نے عدم قدرت کی وجہ سے روزے ترک کیۓ ہیں توجب اسے قدرت حاصل ہوجائے توان تمام روزوں کی قضاواجب ہوگی جواس نے گزشتہ چارسالوں میں نہیں رکھے، ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ ۗ يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ وَلِتُكمِلُوا العِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلىٰ ما هَدىٰكُم وَلَعَلَّكُم تَشكُرونَ ١٨٥ ... سورة البقرة

''اورجوشخص بیمارہویاسفرمیں ہوتودوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر) ان کی گنتی پوراکرے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتاہے اورسختی نہیں چاہتااور (یہ آسانی کاحکم) اس لیے (دیاگیاہے) تاکہ تم روزوں کاشمارپوراکرلو اوراس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کوہدایت بخشی ہے، تم اس کوبزرگی سے یادکرواوراس کاشکرکرو۔''

ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق اگرعورت اپنی بیماری اورعاجزی کی وجہ سے روزہ رکھنے سے قاصرہوتووہ ہردن کے عوض ایک مسکین کونصف صاع گندم یاکھجوریاچاول وغیرہ جووہاں کے لوگوں کی خوراک ہو، کھلادے کیونکہ اس عورت کی مثال اس بے حدبوڑھے مرداورعورت کی طرح ہے جنہیں روزے کی وجہ سے شدیدمشقت ہواوروہ روزے نہ رکھ سکتے ہوں، لہذااس صورت میں اس کےلیے قضانہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ205

محدث فتویٰ